کلمۂ حق

مرزا طاہر احمد کی بڑ
یا
"نیو ورلڈ آرڈر" کی ایک جھلک

روزنامہ نوائے وقت لاہور ۱۲ جون ۱۹۹۱ء کے مطابق سفیر ختم نبوت مولانا منظور احمد چنیوٹی نے انکشاف کیا ہے کہ قادیانی امت کے سربراہ مرزا طاہر احمد نے ایک حالیہ انٹرویو میں پاکستان بھارت اور بنگلہ دیش کو دوبارہ متحد کرنے کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ یہ انٹرویو بھارت کے انگریزی جریدہ "مسلم انڈیا" کی گزشتہ اشاعت میں شائع ہوا ہے جس کے مطابق مرزا طاہر احمد کا کہنا ہے کہ

"پاکستانی انڈین ہیں اس طرح بنگلہ دیش کے لوگ انڈین ہیں یہ ایک تاریخی، جغرافیائی اور ثقافتی حقیقت ہے تاہم آج کے دور کی سیاسی حقیقت نہیں، یہ صرف ایک سیاسی تقسیم ہے۔ ۱۹۴۷ء میں انڈیا۔ انڈیا اور پاکستان بن گیا اور ربع صدی میں انڈیا۔ پاکستان اور بنگلہ دیش بن گیا دونوں تقسیمیں بدقسمتی کی بات تھی کیونکہ دونوں مرتبہ بے پناہ انڈینز کو نقصان اٹھانا پڑا۔ سیاسی غلطی کو درست کیا جاسکتا ہے اور جتنی جلد ممکن ہوسکے اسے درست کرلیا جانا چاہیئے۔ انڈیا کا پھر متحد ہونا برصغیر کے ان مسائل کا قدرتی حل ہوگا جو طاعون بنے ہوئے ہیں متحد ہوجانے کے بعد انڈیا میں فرقہ وارانہ کشیدگی ختم ہوکر ہم آہنگی بن جائے گی اور ہندو، مسلم، سکھ عیسائی اور دیگر مذاہب کے لوگ احترام کے ساتھ ایک دوسرے سے مل کر رہ سکیں گے۔"

پاکستان اور بھارت کو دوبارہ متحد کرنے کے عزم کا اظہار مرزا طاہر احمد کے آنجہانی باپ مرزا بشیر الدین محمود نے بھی اپنے ایک نام نہاد کشف کی بنیاد پر قیام پاکستان کے کچھ عرصہ بعد کیا تھا لیکن اب اس کا اعادہ ایسی فضاء میں ہوا ہے جب کہ امریکہ کے "نیو ورلڈ آرڈر" نے جنوبی ایشیا اور مشرقِ وسطی کے بہت سے ممالک کے جغرافیائی مستقبل کو خدشات و شبہات سے دوچار کر رکھا ہے اور لاہور میں امریکی قونصل جنرل رچرڈ ملکی کے حالیہ دورۂ ربوہ کی درونِ خانہ کہانیاں محبِ وطن اور احساس پاکستانیوں کے قلبی اضطراب کو دوچند کیے ہوئے ہیں۔